سوال

(363) مجاہدین کے یتیم بچوں کی کفالت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

یتیم کی کفالت کا کیا اجر وثواب ملتا ہے؟ کیا افغان مجاہدین کے یتیم بچوں کی کفالت سے بھی اجر وثواب ملے گا یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نبی ﷺ نے فرمایا ہے :

((انا وکافل الیتیم فی الجنۃ ہکذا)) (صحیح البخاري' الادب' باب فضل من یعول یتیماً' ح: ٦٠٠٥)

''میں اور یتیم کی کفالت کرنے والا جنت میں ان (دوانگلیوں) کی طرح ہوں گے۔''

آپ ﷺ نے یہ انگشت اور درمیانی انگلی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا۔ یتیم کی کفالت' تربیت اس پر خرچ کرنا اور اس کی بہتری کے لیے کوشش کرنا' یہ سب اجر وثواب کے کام ہیں اور افغان مجاہدین کے یتیم بچوں کی کفالت کی وجہ سے بھی یہ اجر وثواب ضرور ملے گا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص287

محدث فتویٰ